نابالغ بچوں کی ملازمت

اورمزدوری (Child Labour) کا حکم

ادارہ

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

اسلام میں نابالغ بچوں کی مزدوری سے متعلق کیا حکم ہے؟ جیسے میں نے متعدد چھوٹی بچیوں کو لوگوں کے گھروں میں کام کرتے ہوئے، ان کے بچوں کی دیکھ بھال کرتے ہوئے دیکھا ہے اور جب آپ ان سے کچھ کہیں تو جواب میں یہ کہا جاتا ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ بھی ہمارے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں کام کیا کرتے تھے۔

مستفتی: شاہ زیب

الجواب باسمہٖ تعالیٰ

واضح رہے کہ معاشرے میں موجود بیوہ، یتیم، مسکین اور ان جیسے غریب اور نادار افراد کی کفالت اور ان کی ضروریات کو پورا کرنا بنیادی طور پر حکومتِ وقت کی ذمہ داری ہے، لہٰذا حکومت ایسے تمام افراد کے لیے خصوصی فنڈ قائم کرے اور ان کی ضروریات کی کفالت کرے۔ (۱)

نیز بچے مستقبل کے معمار ہیں، انہیں معاشرے کا کارآمد فرد بنانے کے لیے بچپن ہی سے اچھی تعلیم وتربیت دینا ضروری ہے، اگر ضرورت محسوس ہو اور بچے میں صلاحیت موجود ہو تو اسے کوئی ہنر سکھانے اور اس کی تربیت کے لیے کسی ماہرِفن کے پاس بٹھانے کی گنجائش ہے، بسا اوقات بچے کی طبیعت پڑھائی کی جانب آمادہ نہیں ہوتی، ایسے بچوں کو سرپرست ہنرمندی، محنت کشی اور کام کاج میں لگاتے ہیں، تاکہ ان کے دلوں میں پڑھائی کی اہمیت پیدا ہو اور انہیں تعلیم کے فوائد وثمرات کا ادراک ہو اور وہ محنت ومزدوری میں پیش آنے والی مشکلات دیکھ کر پڑھائی پر آمادہ ہوں۔

ذٰلك ، فالقاضي يخرج ذلك من يده ويجعله في يد أمين ويحفظ لهم، فإذا بلغوا أسلم إليهم كذا في المحيط. (الفتاویٰ الہندیۃ، کتاب الطلاق، الباب السابع، الفصل ا ابع، ج:۱، ص:۵۶۲، ط:سعید)

۶:۔’’ وقال الإمام الحلواني: إذا كان الابن من الكرام، ولا يستأجره الناس فهو عاجز، وكذا طلبة العلم إذا كانوا عاجزين عن الكسب لا يهتدون إليه لا تسقط نفقتهم عن آبائهم إذا كانوا مشتغلين بالعلوم الشرعية لا بالخلافيات الركيكة وهذيان الفلاسفة، ولهم رشد، وإلا لا تجب كذا في الوجيز للكردري ونفقة الإناث واجبة مطلقا على الآباء ما لم يتزوجن إذا لم يكن لهن مال كذا في الخلاصة. (الفتاویٰ الہندیۃ، کتاب الطلاق، الباب السابع، الفصل ا ابع، ج:۱، ص:۵۶۲، ط:سعید)

۷:۔’’ وأما البلوغ فليس من شرائط الانعقاد ولا من شرائط النفاذ عندنا، حتى إن الصبي العاقل لو أجر ماله أو نفسه فإن كان مأذونا ينفذ وإن كان محجورا يقف على إجازة الولي عندنا. (بدا الصنا لـ تیب ا ا ، کتاب ا! " رۃ، ج:۴، ص:۱۷۶، ط: ارا العلمیۃ)

واللہ اعلم

الجواب صحیح	الجواب صحیح	کتبہ
محمد انعام ا !	! ان ممتاز	سعد اللہ " نسوی
		ارا ! فتاء

" معہ علومِ اسلا ! علا ! محمد یو # بنوری $ " ن

..... ۞ ..... ۞ ..... ۞ .....